Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

حلال معیار سازی کے شرعی اصول

Sharia Principles for Halaal Standardization

حلال وحرام کے معیارات جو اس وقت ملکی اور عالمی سطح پر تیار کئے ہو چکے ہیں یا تیار کئے جارہے ہیں، ایک مفتی، حلال سرٹیفکیشن ادارے کے ایک ذمہ دار ، گزشتہ چھ سال سے پاکستان کی حلال ٹیکنیکل کمیٹی کا ممبر ہونے اور معیارات کی ترتیب، نفاذ اور اس کے نتائج کے حصول سمیت مختلف مراحل کا شاہد ہونے کی حیثیت سے ایک طالب علمانہ جائزہ پیش کرنا چاہتا ہوں، مقصد یہ ہے کہ شاید معیارات بنانے والے ادارے اس سے فائدہ حاصل کر سکیں اور اس طرح حلال معیارات کے مطلوبہ مقاصد حاصل کیے جاسکیں۔

معیار بنانے کے بنیادی اصول

دنیا کا کوئی بھی معیار بنانے سے پہلے چند بنیادی باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہوتا ہے مثلا:

1. اس معیار کی ضرورت کیوں ہے؟
2. یہ معیار کس کے لئے بنایا جارہا ہے؟
3. اس معیار کے مقاصد (Objectives) کیا ہیں؟
4. اس معیار کا دائرہ کار (Scope) کیا ہے؟
5. یہ معیار کن بنیادوں (Principles) پر بنایا جائے گا؟
6. اسے کون لوگ بنائیں گے؟

انسانی معاشرے کی بہتری کے لئے دنیا کا کوئی بھی معیار دیکھ لیں وہ ان تمام باتوں کا خیال رکھتے ہوئے مرتب کیا جاتا ہے۔ لیکن حلال کا معیار بنانے کے لئے ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے، کیونکہ حلال کے علاوہ دیگر معیارات کا دائرہ کار (Scope) عموما انسان کی دنیاوی زندگی تک محدود ہوتا ہے جبکہ حلال کے معیار کا دائرہ کار دنیا اور آخرت دونوں کو شامل ہوتا ہے لہذا حلال معیارات مرتب کرنے کے لئے ہمیں سب سے پہلے مذکورہ بالا چھ سوالوں کا جواب سمجھنا ضروری ہے۔

Punjab Office: House# 248, Block A, PCSIR Housing Society, Phase 2, Lahore, Pakistan. Tel: +: +92 (0) 42 3531 1242 E-mail: lahore@sanha.org.pk
HALAL Helpline: E-mail: helpline@sanha.org.pk

حلال کے معیار کی ضرورت کیوں ہے؟

اس کے لئے سب سے پہلے لفظ حلال کا مفہوم جاننا ضروری ہے۔ جس کی بنیاد پر عالمی سطح پر حلال کے معیارات تیار کئے جاتے ہیں۔

حلال کیا ہے؟

لفظ "حلال" عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں "گرہ کھولنا[1] اور شرعی معنی ہیں " اجازت ملنا"[2]

قرآن کریم میں اس لفظ کا استعمال مختلف مقامات پر اجازت دینے کے لئے ہوا ہے جیسے:

میاں بیوی کے رشتہ میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔

{أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ} [البقرة: 187]

ترجمہ: روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی عورتوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک۔

کاروباری معاملات میں بھی یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔

{وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا} [البقرة: 275]

ترجمہ: اللہ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا۔

اسی لفظ سے انسانی غذاؤں کی بھی حدود و قیود متعارف کروائی گئی ہیں جیسا کہ:

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا[المائدة/ 88]

ترجمہ: اور خدا تعالیٰ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ۔

اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اس لئے انسانی ضروریات کے ہر موضوع پر گفتگو کرتا ہے اور زندگی کے ایک ایک شعبہ کو گزارنے کا معیار بھی بتاتا ہے، لہذا حلال غذاؤں کے معیارات اور اصول کی تیاری شریعت اسلامیہ کا حق ہے جو صرف اسلامی اصولوں کی روشنی میں ہی بن سکتا ہے اور اگر حلال کا معیار بناتے وقت اسلامی اصول وضوابط کا خیال نہیں رکھا گیا تو وہ شریعت کی رو سے حلال کا معیار نہیں ہوگا اور مسلمان معاشرے کے لئے ہرگز قابل قبول نہیں ہوگا۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

حلال غذا کی شرعی حیثیت کیا ہے

حلال غذا کا تعلق شریعت کے شعبہ دیانات سے ہے جسے عبادات بھی کہا جاتا ہے اور عبادات کا شعبہ خالص اللہ کے حقوق سے متعلق ہوتا ہے جیسے نماز، روزہ، روزہ، حج وغیرہ لہٰذا اس کی شرائط صرف شریعت ہی طے کر سکتی ہے اسی وجہ سے حلال کی تصدیق وغیرہ کا معیار بنانے، اس کی نگرانی کا حق صرف اور صرف مسلمانوں کو حاصل ہے، غیر مسلم اس کے لئے اہلیت نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ اسلام کو سچا دین مانتا ہی نہیں اور نہ ہی اسلام کے احکام اپنے اوپر پر لازم کرتا ہے۔ اسی وجہ سے غیر مسلم جتنا اچھا قرآن پڑھتا ہو اسے نماز میں امام نہیں بنایا جاسکتا، غیر مسلم کتنا ہی اچھا منتظم ہو اسے حج کے انتظامات نہیں دے جاسکتے بلکہ وہ تو حدود حرم میں داخل ہی نہیں ہو سکتا۔ غیر مسلم کی نظر کتنی ہی تیز کیوں نہ ہو وہ رمضان یا عید کے چاند کی گواہی نہیں دے سکتا اسی وجہ سے دنیا بھر میں مسلمان رؤیت ہلال کا خود اہتمام کرتے ہیں ناسا (NASA) سے اعلان نہیں کروایا جاتا۔ حلال غذا کی تصدیق، خبر، گواہی کا معاملہ تو اتنا اہم اور نازک ہے کہ ایک فاسق مسلمان تک کی بات قابل قبول نہیں۔

یہ معیار کس کے لئے بنایا جارہا ہے؟

چونکہ اسلام نے حلال کھانے کا حکم دیا ہے جو کہ اسلام کو ماننے والے مسلمانوں کی مذہبی ذمہ داری ہے لہٰذا یہ معیار اصل میں مسلمانوں کیلئے بنایا جاتا ہے، اور اگر ان کی شرعی ضرورت کو پورا نہ کیا گیا تو (مسلمانوں کے اعتقاد کے مطابق) ان کی دنیا و آخرت دونوں کا نقصان ہو گا۔ البتہ ضمنی طور پر حلال غذاؤں سے فائدہ پوری انسانیت بھی اٹھا سکتی ہے ان کے لئے منع نہیں۔

اس کے مقاصد کیا ہیں؟

حلال کے معیارات کا مقصد یہ ہے کہ دنیا بھر میں رہنے والے مسلمانوں کے لئے حلال غذائیں وغیرہ حلال کے معیارات کی روشنی میں تیار کی جاسکیں جسے مسلمان بلاتردد کھا سکیں اور اپنی شرعی ذمہ داری پوری کر سکیں۔

حلال کے معیار کا دائرہ کار کیا ہے؟

حلال کے معیارات کا دائرہ کار (Scope) حلال غذاؤں کی تیاری اور اس کی نگرانی وغیرہ ہے جس پر مسلمان کی دنیاوی واخروی زندگی کی کامیابی موقوف ہے۔

Punjab Office: House# 248, Block A, PCSIR Housing Society, Phase 2, Lahore, Pakistan. Tel: +: +92 (0) 42 3531 1242 E-mail: lahore@sanha.org.pk
HALAL Helpline: E-mail: helpline@sanha.org.pk

کن بنیادوں پر اسے بنایا جائے گا؟

حلال معیار بنانے کے لئے اصل بنیاد شریعت ہے جس کے دو حصہ ہو سکتے ہیں

1. خالص دینی و عبادات کا حصہ
2. معاملات کا حصہ

پہلا حصہ:

حلال کے معیارات کے اس حصہ میں بنیاد صرف قرآن و سنت اور اس کی تشریح یعنی اسلامی فقہ ہے اور ان کی روشنی میں مرتب معیارات ہی حلال کے معیارات شمار کئے جائیں گے۔

دوسرا حصہ:

انتظامی بنیاد دو قسموں پر تقسیم ہو گی۔

1- اگر اسلام نے اس حوالے سے خود کوئی انتظامی طریقہ مرتب کیا ہے تو پہلے اسے لیا جائے گا۔
2- اگر خود طے نہ کیا ہو تو انسانی تجربات کی روشنی میں مدد لی جاسکتی ہے اس شرط کے ساتھ کہ وہ خلاف شریعت نہ ہو۔

اسے کون لوگ بنائیں گے؟

معیارات بنانے کے لئے مختلف امور کے ماہرین سے خدمات لینا ضروری ہوتا ہے لیکن حلال کے معیارات بنانے والوں کے لئے مسلمان ہونا ضروری ہے اسی وجہ سے 2016 میں آئی ایس او (ISO) کی طرف سے حلال معیارات بنانے کے لئے کمیٹی کے قیام کی تجویز کو ووٹنگ کے ذریعہ اسلامی ممالک نے مسترد کر دی تھی۔

ان ماہرین میں شرعی ماہرین، فوڈ سائنٹسٹ، انڈسٹری کے ماہرین، معیارات کے ماہرین، جس زبان میں بنایا جارہا ہے اس زبان کے ماہرین وغیرہ کا شامل کرنا ضروری ہے۔

مذکورہ بالا شرائط پر اگر عمل ہو تو حلال کا معیار اپنی روح کے ساتھ بنایا جاسکتا ہے اور اس سے مسلمان فائدہ اٹھا سکتے ہیں لیکن موجودہ دور کے مروجہ حلال معیارات سازی میں ان شرائط کا مکمل اہتمام نہیں کیا جاتا جو اس تحریر کے تیار ہونے کا سبب بنا ہے۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

برادرانہ گزارشات

جیسا کہ پہلے عرض کیا کہ شعبہ حلال سے وابستگی کی وجہ سے دنیا کے مختلف ممالک کے حلال معیارات پڑھنے کا موقع ملتا رہتا ہے کچھ عرصے سے بعض مسلمان ممالک نے حلال سرٹیفکیشن، ایکریڈیٹیشن کے معیارات بنائے ہیں جنہیں پڑھنے کے بعد چند گزارشات اس تحریر کے ذریعہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔

اس وقت حلال کی تصدیق کرنے والے اداروں کے معیارات پر جو کام ہوا ہے اس میں:

1. حلال کے معیار کے چند صفحات کے علاوہ باقی مکمل معیار میں آئی ایس او(ISO) کے معیارات کا صرف حوالہ نمبر دے دیا گیا۔
2. حلال کے معیار کے چند صفحات خود لکھ دے گئے اور باقی مکمل آئی ایس او(ISO) کی شقیں نقل (Copy & Paste) کر دی گئیں۔
3. مکمل آئی ایس او(ISO) کا نظام اٹھایا گیا اور حسب ضرورت حلال کی شقوں کا اضافہ کر دیا گیا۔

اصولاً ان تینوں طریقوں کو میں حلال کے معیارات کے ساتھ ناانصافی سمجھتا ہوں جو شریعت، حکمت اور سیاست کے بھی خلاف ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ

- ایک حلال ایکریڈیٹیشن (Halaal accreditation) کا معیار ایسا بھی نظر سے گزرا جس میں حلال سرٹیفکیشن جاری کرنے والے ادارے کا مسلمان ملکیت ہونا ضروری ہی نہیں لکھا گیا، کیونکہ ISO نے اپنے ایکریڈیٹیشن کے معیار میں ایسی کوئی شرط نہیں لکھی حالانکہ پوری امت مسلمہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حلال سرٹیفکیشن باڈی کے مالک کا مسلمان ہونا بنیادی شرط ہے۔
- ایک معیار میں ایکریڈیٹیشن کی شرائط میں ادارے کو انشورنس کروانے کا مشورہ دیا گیا حالانکہ اسلام میں انشورنس ناجائز ہے اور اس وقت اس کا متبادل نظام تکافل کی صورت میں پایا جاتا ہے۔
- ایک حلال مصدقہ تصدیقی ادارے (Halaal accredited certification body) کے مالی معاہدہ میں صاف صاف لکھا پایا گیا کہ اگر کلائنٹ تیس دنوں میں رقم ادا نہیں کرے گا تو یہ ادارہ پانچ فیصد سود چارج کرے گا، حالانکہ اسلام میں سود حرام ہے۔

Punjab Office: House# 248, Block A, PCSIR Housing Society, Phase 2, Lahore, Pakistan. Tel: +: +92 (0) 42 3531 1242 E-mail: lahore@sanha.org.pk
HALAL Helpline: E-mail: helpline@sanha.org.pk

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

یہاں قصور ISO کا نہیں کیونکہ اس کا دائرہ کار (Scope) مذہب نہیں اور حلال کا معیار خالص مذہبی ہے لہذا حلال کا معیار بنانے والوں کے ذمہ تھا کہ وہ ایک ایک شق پر شرعی نقطہ نظر سے بحث کرتے تاکہ ایسی خطرناک غلطی نہ ہو پاتی۔

شریعت ہمیں پابند کرتی ہے کہ ہم خاص کر دینی امور میں کسی بھی قسم کے کوئی بھی معیارات مرتب کریں تو وہ لازمی شرعی اصولوں کے مطابق ہوں، اسی وجہ سے اسلام میں نکاح، طلاق، وراثت، تجارت، معیشت کا مکمل اپنا نظام ہے لہذا حلال کے معیار کا ایک ایک لفظ اپنا ہونا ضروری ہے اور اگر کوئی انتظامی شق ہم دنیا کے کسی معیار سے اٹھا رہے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں مگر اسے اپنی ضرورت اور ماحول کے مطابق ڈھال کر اپنے اسلوب میں تعبیر کرنا ہم پر ضروری ہے اور یہ دنیا بھر کے معیارات بناتے وقت طریقہ اختیار کیا بھی جاتا ہے۔

بطور دلیل چند اسلام کی تاریخ سے واقعات پیش خدمت ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لے گیے تو آپ کے پاس صحابہ کرام نماز کے وقت بلا اطلاع جمع ہو جایا کرتے تھے، صحابہ کرام سے مشورہ ہوا کہ لوگوں کو نماز کے لیے اطلاع دینے کا کون سا طریقہ اختیار کیا جائے، اس سلسلہ میں اہل کتاب کے طریقوں "بوگ"، "بگل" اور "ناقوس" اور "آگ جلانے" کی رائے آئی مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غیروں کے ان طریقوں کو پسند نہیں فرمایا بلکہ مسلمانوں کے لیے الگ طریقہ اطلاع کا حکم دیا اور اسی سلسلہ میں بعض صحابہ کرام کو خواب میں اذان سکھلائی گئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تائید فرمائی۔(3)

مذکورہ بالا واقعہ میں لوگوں کو جمع کرنا اصل مقصود تھا اور یہ ایک انتظامی چیز تھی لیکن اسلام نے اپنا وقار، تعظیم (dignity) شناخت (Identity) برقرار رکھی اور اپنی عبادت کے لئے لوگوں کو جمع کرنے کا طریقہ کار بھی خود ہی اذان کی شکل میں وضع کیا اور غیروں کو طریقے اپنانے کو قطعا پسند نہیں کیا۔

ایک اور واقعہ حدیث کی کتب میں مذکور ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تورات کے چند اوراق دیکھے، تو ارشاد فرمایا کہ کیا تمہارے لیے قرآن نہیں اترا کہ اسے دیکھتے؟ بخدا اگر موسی علیہ السلام بھی اس وقت زندہ ہوتے تو میری اتباع کرتے۔(4)

مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح میں ہے کہ "یہ اوراق مواعظ وقصص" سے متعلق تھے۔(5)

Punjab Office: House# 248, Block A, PCSIR Housing Society, Phase 2, Lahore, Pakistan. Tel: +: +92 (0) 42 3531 1242 E-mail: lahore@sanha.org.pk
HALAL Helpline: E-mail: helpline@sanha.org.pk

کیا ہم میں اتنی صلاحیت نہیں کہ ہم اپنے حلال کے معیارات وضع کر سکیں؟ یا حلال کی انتظامی شقوں کو اپنی ضرورت کے مطابق اپنی تعبیر میں ڈھال سکیں؟ حد تو یہ ہے کہ ہم یہ تک لکھ دیتے ہیں کہ جن عالمی معیارات کا ہم نے حوالہ لیا ہے ان پر عمل کرنا بے حد ضروری ہے۔(Indispensable) یہ لفظ شرعی اور فنی طور پر درست معلوم نہیں ہوتا اور اس کی نظیر پیش خدمت ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا کہ گزشتہ سال ایک تجویز (Proposal) ISO کو بھیجی گئی کہ وہ مسلمانوں کے لئے حلال کے معیارات مرتب کرے، جس پر ISO نے اپنے تمام ممبران کو یہ تجویز بھیجی جسے پاکستان، ایران، ملائیشیا سمیت اکثر مسلمان ممالک نے صرف اس بنیاد پر رد کیا کہ حلال خالص مسلمانوں کا دائرہ اختیار (Domain) ہے اور حلال کے معیارات خالص قرآن وسنت کی تشریح ہیں اور قرآن وسنت کی تشریح کا حق صرف مسلمان کے پاس ہے اور ISO ایک پرائیویٹ غیر مسلمان ادارہ ہے جسے یہ حق قطعاً نہیں دیا جاسکتا۔

یاد رہے کہ اس تجویز میں یہ بھی لکھا گیا تھا کہ ISO کا حلال معیار بنانے والے کمیٹی میں صرف مسلمان ممبران ہوں گے لیکن چونکہ ان مسلمان ممبران نے ISO ادارے کے تابع ہو کر کام کرنا تھا اور تیاری کے بعد اس معیار کی نسبت اور ملکیت ایک غیر مسلم ادارے کی طرف منسوب ہونی تھی جس کی شریعت اجازت نہیں دیتی لہذا اس تجویز کو مسترد کر دیا گیا۔

میرا سوال

اب یہاں اصولی سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ازروئے شریعت حلال کا معیار کسی غیر مسلم کی زیر سرپرستی میں بھی تیار نہیں ہو سکتا اور مسلمان ممالک نے حال ہی میں اپنا فیصلہ بھی سنا دیا ہے تو کوئی بھی مسلمان ملک شرعی اصولوں کے خلاف ازخود مسلمانوں کا نمائندہ بن کر کس طرح یہ طے کر سکتا ہے کہ وہ حلال کے شرعی معیارات میں غیر مسلموں کے بنائے ہوئے معیارات کو داخل کرلے اور پھر زبردستی ان پر عمل کروائے؟ کیونکہ نتیجہ میں دونوں صورتوں میں حلال کے معیار کی تشریح اور اس کی حصہ داری میں غیر مسلم حصہ دار (Shareholder) بنتا ہے حالانکہ مذہبی معاملات میں ہر مذہب کو ماننے والا اپنی اپنی مذہبی تعلیمات اور ان کی تشریحات کے مکمل حقوق محفوظ رکھتا ہے۔

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

حلال ایکریڈیٹیشن کے نظام میں شرعی اصطلاحات

حلال ایکریڈیٹیشن کے مروجہ نظام کو اگر دیکھا جائے تو انتظامی طور پر وہ کئی چیزیں بیان کرتا ہے تاکہ حلال کا تصدیقی ادارہ ایک مضبوط نظام کے تحت کام کر سکے اور اس نظام کے تحت اس ادارے کا احتساب بھی ممکن ہو تاکہ نتیجہ میں صارف کا اعتماد اور بڑھ سکے۔

ابھی تک عام تاثر یہ ہے کہ چونکہ ایک عالمی مروجہ نظام مرتب کیا جاچکا ہے لہذا اسی کو حلال نظام کا حصہ بنانا مناسب ہے تاکہ ہم دنیا سے کٹ کر نہ رہ جائیں، یہ بات اصولی طور پر اپنی جگہ درست ہے اور اسلام یہ کبھی حکم نہیں دیتا کہ دنیا سے کٹ کر زندگی گزارو بلکہ اسلام تو اجتماعی زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے لیکن سمجھنے کی بات یہ ہے کہ ایکریڈیٹیشن کے نظام کی ہر شق سے کوئی نہ کوئی شرعی حکم متعلق ہے جن کی چند مثالیں دینا چاہتا ہوں۔

اجازت نامہ Accreditation

شریعت کی نظر میں ایکریڈیٹڈ حلال تصدیقی ادارہ کے احکامات ولایت خاصہ کے ماتحت آتے ہیں جس کی وجہ سے حقوق اللہ، قضاء، افتاء، وکالت، شہادت، خبر کے شرعی ابواب متوجہ ہوجاتے ہیں جیسے:

تصدیق کا عمل Certification

شریعت اسے شرعی شہادت کا درجہ دیتی ہے جس کے مستقل شرعی احکامات ہیں لہذا لفظ "سرٹیفکیشن" کا مفہوم حلال کے معیار میں دیگر معیارات کے مفہوم سے زیادہ وسیع ہے۔

محتسب Auditor

شریعت کی نظر میں یہ شخص تین حیثیتوں میں ہوتا ہے۔ محاسب / وکیل / شاہد اور تینوں کے مستقل اپنے اپنے احکامات ہیں جن کا تعلق اس شخص کے دنیاوی اور اخروی معاملات سے جڑا ہوتا ہے لہذا حلال کے آڈیٹر کی ذمہ داری بنسبت کسی دوسرے آڈیٹر کے زیادہ ہے۔ اور اس طرح کی نگرانی کرنا آپ صلی علیہ وسلم کے عمل سے ثابت بھی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بازار تشریف لے گئے ،ایک شخص گندم بیچ رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گندم کی قیمت پوچھی اور اس گندم کو پرکھنے کے لئے اس کے ڈھیر میں ہاتھ داخل فرمایا، تو نیچے گندم گیلی تھی جبکہ اوپر خشک تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے

Punjab Office: House# 248, Block A, PCSIR Housing Society, Phase 2, Lahore, Pakistan. Tel: +: +92 (0) 42 3531 1242 E-mail: lahore@sanha.org.pk
HALAL Helpline: E-mail: helpline@sanha.org.pk

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

پوچھا: کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ اس شخص نے جواب دیا کہ رات بارش ہوئی تھی جس نے کچھ حصہ گیلا کر دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ ہی بات ہے تو گیلی گندم سامنے کیوں نہیں رکھی تا کہ لوگ اس کو دیکھ لیتے؟ یاد رکھو کہ جس نے بھی دھوکہ کیا وہ میری امت میں سے نہیں۔ (6)

مذکورہ بالا اصطلاحات شریعت میں پہلے سے ہی مستقل حیثیت رکھتی ہیں اور ہر ایک کے اپنے اپنے احکامات اور شرائط موجود ہیں جو انسان کو صرف اس دنیا ہی نہیں بلکہ آخرت کے تصور سے بھی متعارف کرواتے رہتے ہیں جو عالمی معیارات سے زیادہ ہی ہوسکتے ہیں کم نہیں۔ لیکن ضرورت اپنی شریعت کو پڑھنے کی ہے یا اس ٹیم کی ضرورت ہے جو شرعی اصطلاحات اور موجودہ عالمی معیارات کی اصطلاحات کو جمع کرسکے تا کہ شرعی احکامات پر عمل ہو اور انتظامی تقاضے بھی پورے ہوں۔

(اس وقت ہم پاکستان کے حلال معیار کی شرعی تکیف و تخریج کر رہے ہیں اور انشاء اللہ جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے)

آخر میں میری تجویز:

میرے خیال میں عالمی معیارات کو اگر NORMATIVE کے بجائے Informative references کی حیثیت دی جائے اور ان شقوں کو اسلام کی روح، مقاصد سامنے رکھتے ہوئے شرعی ضرورت کے مطابق تبدیل کیا جائے تو ہمیں کئی فائدے ایک ساتھ حاصل ہوسکتے ہیں۔ اس کی واضح مثالیں دنیا بھر کے ممالک کے آئین ہیں جو کبھی بھی کسی دوسرے ملک کے آئینی شقوں کا حوالہ نہیں دیتا بلکہ خود اپنی حیثیت برقرار رکھتا ہے تا کہ اس کی خود مختاری برقرار رہے۔ تو کیا شریعت خود مختاری کا تقاضہ نہیں کرتی؟

اور جب تک ہم ایسا نہیں کریں گے تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ جیسے ہی ان عالمی معیارات میں کوئی بھی ترمیم ہوگی ہے ہمیں بلاضرورت اپنے معیارات میں بھی تبدیلی لانی پڑیگی ہے جیسے:

ISO 9001-2006 میں پہلے کوالٹی مینوول (Quality Manual) ضروری تھا اب نہیں رہا، پہلے مستقل نمائندہ (M.R.) ضروری تھا اب نہیں رہا۔ [7]

بعض حضرات کی طرف سے یہ بھی سننے کو ملا کہ ہم آئی ایس او (ISO) یا کسی بھی عالمی معیار کو حلال معیار بنانے کا مقصد یہ ہو تا کہ اسے عالمی مقبولیت حاصل ہو اور دنیا بھر میں قابل قبول ہو جائے۔

Punjab Office: House# 248, Block A, PCSIR Housing Society, Phase 2, Lahore, Pakistan. Tel: +: +92 (0) 42 3531 1242 E-mail: lahore@sanha.org.pk
HALAL Helpline: E-mail: helpline@sanha.org.pk

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

HALAAL حلال SANHA PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

SANHA HALAL ASSOCIATES PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

اس کے جواب میں عرض یہ ہے کہ پہلے اس سوال کا جواب دیں کہ حلال کا معیار ضرورت اور ڈیمانڈ کس کی ہے مسلمان کی یا غیر مسلم کی؟ تو اسے مقبولیت مسلمانوں کی چاہیئے یا ان لوگوں کی جن کی وجہ سے ہمیں حلال کے معیارات بنانے پڑ رہے ہیں؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ چلیں مان لیا عالمی معیارات کے ساتھ ہارمونائیزیشن (Harmonization) کی جائے تو کیا اس حلال ایکریڈیٹیشن یا سرٹیفکیشن کے حاصل کرنے کے بعد ادارے کو ISO 9001 یا 17021 یا 17025 کی ضرورت نہیں رہے گی؟ کیا حلال کے معیار پر تیار کردہ پروڈکٹ صرف حلال کے سرٹیفکیٹ کے ذریعہ بغیر ISO 9001 certification کے ان ممالک میں ایکسپورٹ ہو جائے گی؟ کیا اسے وہاں کے قوانین حلال کے معیار کی بنیاد پر قبول کرلیں گے؟ کیا حلال ایکریڈیٹڈ باڈی کو 17021 اور 17025 کا سرٹیفکیٹ اس حلال ایکریڈیٹ سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر مل جائے گا؟ جسکا آج کی تاریخ میں جواب ہے قطعا نہیں! تو جب یہ معیار کسی دوسرے عالمی معیار کو رپلیس نہیں کر سکتا تو اس معیار کو عالمی معیارات کا تابع بنانا کہاں کی عقل مندی ہے؟

آخر میں صرف اتنی گزارش ہے بحیثیت ملک، ادارہ ہم لاکھوں، کروڑوں مسلمانوں کے حقوق کے امین ہیں ہمیں قیامت کے دن اللہ کے سامنے جوابدہی ذہن میں رکھ کر کام کرنا ہوگا اور اسی میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

والسلام

مفتی یوسف عبد الرزاق

چیف ایگزیکٹو

SANHA HALAL ASSOCIATES PAKISTAN

پیر، 21 اگست، 2017

Punjab Office: House# 248, Block A, PCSIR Housing Society, Phase 2, Lahore, Pakistan. Tel: +: +92 (0) 42 3531 1242 E-mail: lahore@sanha.org.pk
HALAL Helpline: E-mail: helpline@sanha.org.pk

HALAAL
حلال
SANHA
PAKISTAN
الهيئة لتوثيق الحلال بباكستان

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

مراجع ومصادر

---

1 أصل الحَلّ: حلّ العقدة، ومنه قوله عزّ وجلّ: وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسانِي -المفردات في غريب القرآن (ص: 251)

2 حَلَّ الشيء حلالًا، قال الله تعالى: وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلالًا طَيِّباً [المائدة/ 88]-المفردات في غريب القرآن (ص: 251)

3 عن أبى عمير بن أنس عن عمومة له من الأنصار قال اهتم النبى -صلى الله عليه وسلم- للصلاة كيف يجمع الناس لها فقيل له انصب راية عند حضور الصلاة فإذا رأوها آذن بعضهم بعضا فلم يعجبه ذلك قال فذكر له القنع - يعنى الشبور - وقال زياد شبور اليهود فلم يعجبه ذلك وقال « هو من أمر اليهود ». قال فذكر له الناقوس فقال « هو من أمر النصارى ». فانصرف عبد الله بن زيد بن عبد ربه وهو مهتم لهم رسول الله -صلى الله عليه وسلم- فأرى الأذان فى منامه - قال - فغدا على رسول الله -صلى الله عليه وسلم- فأخبره فقال له يا رسول الله إنى لبين نائم ويقظان إذ أتانى آت فأرانى الأذان. قال وكان عمر بن الخطاب - رضى الله عنه - قد رآه قبل ذلك فكتمه عشرين يوما - قال - ثم أخبر النبى -صلى الله عليه وسلم- فقال له « ما منعك أن تخبرنى ». فقال سبقنى عبد الله بن زيد فاستحييت فقال رسول الله -صلى الله عليه وسلم- « يا بلال قم فانظر ما يأمرك به عبد الله بن زيد فافعله ». قال فأذن بلال. قال أبو بشر فأخبرنى أبو عمير أن الأنصار تزعم أن عبد الله بن زيد لولا أنه كان يومئذ مريضا لجعله رسول الله -صلى الله عليه وسلم- مؤذنا.(ابوداؤد،باب بدء الاذان)

ابن جريج قال : أخبرني نافع أن ابن عمر كان يقول كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون فيتحينون الصلاة ليس ينادى لها فتكلموا يوما في ذلك فقال بعضهم اتخذوا ناقوسا مثل ناقوس النصارى وقال بعضهم بل بوقا مثل قرن اليهود فقال عمر أولا تبعثون رجلا ينادي بالصلاة ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال قم فناد بالصلاة.(بخارى ،باب بدء الوحى)

عن أنس بن مالك قال

ذكروا أن يعلموا وقت الصلاة بشيء يعرفونه فذكروا أن ينوروا نارا أو يضربوا ناقوسا فأمر بلال أن يشفع الأذان ويوتر الإقامة

و حدثني محمد بن حاتم حدثنا بهز حدثنا وهيب حدثنا خالد الحذاء بهذا الإسناد لما كثر الناس ذكروا أن يعلموا بمثل حديث الثقفي غير أنه قال أن يوروا نارا ـ(صحيح مسلم،الامربشفع الاذان وايتارالاقامة)

4 عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم حين أتاه عمر فقال إنا نسمع أحاديث من يهود تعجبنا أفترى أن نكتب بعضها ؟ فقال : " أمتهوكون أنتم كما تهوكت اليهود والنصارى ؟ لقد جئتكم بها بيضاء نقية ولو كان موسى حيا ما وسعه إلا اتباعي " . رواه أحمد والبيهقي في كتاب شعب الإيمان ـ[مشكوة ،باب الاعتصام بالكتاب والسنة]

عن جابر : (أن عمر بن الخطاب رضي الله عنهما أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بنسخة من التوراة فقال يا رسول الله هذه نسخة من التوراة فسكت فجعل يقرأ ووجه رسول الله يتغير فقال أبو بكر ثكلتك الثواكل ما ترى ما بوجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنظر عمر إلى وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله صلى الله عليه وسلم رضينا بالله ربا وبالإسلام دينا وبمحمد نبيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : " والذي نفس محمد بيده لو بدا لكم موسى فاتبعتموه وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان حيا وأدرك نبوتي لاتبعني) [مشكوة ،باب الاعتصام بالكتاب والسنة]

5 قوله: (إنا نسمع أحاديث) أي حكايات ومواعظ (من يهود) قال الأبهرى: غير منصرف للعلمية والتأنيث؛ لأنه يجرى مجرى القبيلة. وقيل: الأولى أن يقال: للعلمية ووزن الفعل؛ لأن أسماء القبائل التي ليست فيها تأنيث لفظي، يجوز صرفها حملاً على الحي، وعدم صرفها حملاً على القبيلة، ويهود لا يجوز فيها إلا عدم الصرف. (تعجبنا) بضم التاء وكسر الجيم أي تحسن عندنا، وتميل قلوبنا إليها. (أفترى) أي أتحسن لنا استماعها "فترى" يعني فتأذن. (أمتهوكون) أي متحيرون في الإسلام، لا تعرفون دينكم حتى تأخذوه من غير كتابكم ونبيكم (أنتم) للتأكيد (كما تهوكت اليهود والنصارى) أي كتحيرهم حيث نبذوا كتاب الله وراء ظهورهم، واتبعوا أهوائهم ورهبانهم وأحبارهم. (لقد جئتكم بها) أي بالملة الحنيفية بقرينة الكلام (بيضاء) أي واضحة، حال من

Tel : + 92 (0) 21 3529 5263
Fax : + 92 (0) 21 3529 5284
E-mail : karachi@sanha.org.pk
: info@sanha.org.pk
Web : www.sanha.org.pk

SANHA HALAL ASSOCIATES
PAKISTAN (PVT.) LIMITED.
Suite 101, Plot 16-C,
Zamzama Commercial Lane No. 10
Phase-V, D.H.A., Karachi, Pakistan.

ضمير "بها". (نقية) صفة "بيضا" أي ظاهرة صافية خالصة، خالية عن الشرك والشبهة. وقيل: المراد بها أنها مصونة عن التبديل والتحريف والإصرار والأغلال، خالية عن التكاليف الشاقة، وأشار بذلك إلى أنه أتى بالأعلى والأفضل، واستبدال الأدنى بالأعلى مظنة التحير. وقال الطيبي: "بيضاء نقيه" حالاًن مترادفان من الضمير المفسر بالملة - انتهى. وإنما أنكر عليهم؛ لأن طلبهم يشعر بأنهم اعتقدوا نقصان ما أتى به النبي - صلى الله عليه وسلم - . (ولو كان موسى حياً) الخ. أي إذا كانت هذه حالة موسى فيكف بكم؟ وأنتم تطلبون من هؤلاء المحرفين ما تنتفعون به. (ما وسعه) أي ما جاز له (إلا اتباعي) في الأقوال والأفعال فكيف يجوز لكم أن تطلبوا فائدة من قومه مع وجودي.[مرعاة المفاتيح شرح مشكوة المصابيح_282/1،ط:ادارة البحوث العلمية هند]

6 صحيح مسلم (1/ 99)

(102) وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَقُتَيْبَةُ، وَابْنُ حُجْرٍ، جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا، فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ: «مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟» قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: «أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ، مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي»

Table A.1 — Major differences in terminology between ISO 9001:2008 and ISO 9001:2015- Page217